سوال

(165) شادی بیاہ میں ناچ گانا ہارمونیم کے ساتھ جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا قول ہے معجم طبرانی میں ایک حدیث ہے۔

رخص النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللھو فی العروس

دوسرے یہ کہ آپ ﷺ نے ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا شادی کے موقع پر وہاں گانے والی کو لے گئے ہو؟ انصار گانا پسند کرتے ہیں اس سے معلوم ہوا کہ شادی بیاہ میں ناچ گانا ہارمونیم کے ساتھ جائز ہے۔ عمر کہتا ہے کہ ناجائز ہے۔ اور حدیث بالا غلط ہے۔ امید ہے کہ دونوں کے قول ہیں۔ جو مسلک راجح ہے اس سے مطلع فرمادیں۔ (حمید اللہ بکاری دربھنگہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں یوں آیا ہے۔ ایک تابعی کہتا ہے۔ میں قرظ بن کعب اور ابو مسعود انصاری کے پاس ایک شادی میں گیا۔ وہاں لڑکیاں گا رہی تھیں۔ سننے والے نے کہا اے اصحاب رسول ﷺ ایسا کام تمہارے سامنے ہو رہا ہے۔ انہوں نے بالاتفاق جواب دیا۔

اجْلِسْ إِنْ شِئْتَ فَاسْمَعْ مَعَنَا، وَإِنْ شِئْتَ اذْهَبْ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي اللَّهْوِ عِنْدَ الْعُرْسِ رواہ النسائی (مشکواۃ باب اعلان النکاح)

تو اگر چاہے تو بیٹھ ہمارے ساتھ یہ گانا سن تا رہ اور اگر چاہے تو چلا جا ہم کو شادی میں ایسے لہو لعب کی اجازت دی گئی ہے۔ پس جو کچھ اس حدیث میں ملتا ہے اس سے آگے تجاوز ہے اور ثابت شدہ پر بحث کرنا خلاف سنت ہے۔ ایسا ہی اس میں ناچ ہارمونیم وغیرہ کا اضافہ کرنا متدین لوگوں کا کام نہیں واللہ اعلم۔ (14 جولائی 33ء)

شرفیہ

اس سے آگے اضافہ بددینی ہے۔ اس لئے کہ دوسری حدیثوں میں اس کی تصریح ہے۔ کہ وہ کیا ہے وہ دف بجانا اور غناء کی تصریح ایک روایت میں آئی ہے۔

اَتَيْنَاكُمْ اَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ

(راوی ابن ماجہ اور دفا کا ذکر مسند احمد اور ترمذی اور دوسری روایت نسائی وابن ماجہ میں ہے۔ مشکواہ ج 1 ص 272 دوسری حدیث میں ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَأَمَرَنِي رَبِّي) بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ، وَالْمَزَامِيرِ (رواہ احمد مشکواۃ ج 1 ص 318)

نیز ایک حدیث کے اثناء میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آپ کے بعد لوگ ہوں گے۔ جو ریشم اور شراب اور باجوں کو حلال بتا کر عمل کریں گے۔ پھر وہ سور بندر بن جائیں گے۔ رو البخاری مشکواۃ ج 4562 ص پھر ایسے امور کی آپ اجازت دیں گے۔ ہر گز نہیں پس ناچ گانا راگ مروجہ وغیرہ بدینی ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 135

محدث فتویٰ